

سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ

تعارف

سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ قرآن مجید کی اکتالیسویں (41) سورت ہے۔ یہ چوبیسویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ یہ چوں (54) آیات اور چھ (6) رکوعات پر مشتمل ہے۔ سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبول اسلام کے بعد اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے پہلے نازل ہوئی۔ یہ مجموعہ حوامیم کی دوسری سورت ہے، اس سورت کا مشہور نام حَمِّ السَّجْدَةِ ہے۔ حَمِّ حروفِ مقطعات سے اس سورت کا آغاز ہو رہا ہے اور السجدة کی وجہ یہ ہے کہ اس سورت کی آیت نمبر اڑتیس (38) آیت سجدہ ہے، یعنی اس کے پڑھنے اور سننے سے سجدہ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس سورت کو حَمِّ السَّجْدَةِ کہتے ہیں۔ اس سورت کا دوسرا نام ”فُصِّلَتْ“ بھی ہے۔ یہ نام اس سورت کی تیسری آیت ”كِتَبْتُ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ“ کی بنا پر ہے۔ اس کے علاوہ ”سُورَةُ الْمَصَابِيحِ“ اور ”سُورَةُ الْاَقْوَابِ“ بھی اسی سورت کے نام ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قریش نے عتبہ بن ربیعہ کو نبی کریم ﷺ کے ساتھ بحث مباحثہ کے لیے بھیجا۔ اس نے آکر آپ ﷺ سے گفت گو کی اور آپ ﷺ نے دعوتِ دین سے رک جانے کے بدلے مال و دولت، سرداری اور شادی کی پیشکش کی۔ جب اس کی بات ختم ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ کی ابتدائی تیرہ آیات کی تلاوت فرمائی۔

مرکزی موضوع

عقیدہ توحید کا اثبات، شرک کی تردید، قرآن مجید کی حقانیت اور ایمان بالآخرت اس سورت کا مرکزی موضوع ہے۔

بنیادی مضامین

سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ کی ابتدا میں یہ واضح فرمایا گیا ہے کہ قرآن مجید بے حد مہربان اور نہایت رحم والے کی طرف سے اتاری گئی کتاب ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ یہ قرآن عربی زبان میں ہے، یہ قرآن بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا ہے۔ قرآن مجید کی یہ صفات بیان کرنے کے بعد مشرکین مکہ کا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے کہ یہ قرآن مجید پر ایمان لانے کے بجائے اس سے اعراض برتتے ہیں، یہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں، ان کے لیے ہلاکت ہے، جب کہ ایمان اور عمل صالح اختیار کرنے والوں کے لیے ہمیشہ رہنے والا اجر ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں کہ زمین کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔ وہی تمام جہانوں کا مالک ہے۔ اسی نے زمین میں پہاڑ رکھے ہیں اور تمام مخلوقات کا رزق پیدا فرمایا ہے۔ پھر اس نے آسمان بنائے اور آسمان کو چراغوں کے ساتھ زینت بخشی یہ سب کچھ ایک اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کو معبودِ برحق نہ ماننے والوں کو

قومِ عاد اور ثمود کی طرح کڑک کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ قومِ عاد کو اللہ تعالیٰ نے جسمانی قوت اور دنیوی ترقی کے اسباب عطا فرمائے تھے۔ حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا تو انھوں نے ایمان لانے کے بجائے تکبر کی روش اختیار کی اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ طاقت ور کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ان پر آندھی کا عذاب نازل کیا۔ ایسی طوفان خیز آندھی آئی جو مسلسل سات (7) راتیں اور آٹھ (8) دن چلتی رہی جس نے قومِ عاد کو ہلاک کر ڈالا۔ اسی طرح قومِ ثمود نے بھی ہدایت کے مقابلے میں گمراہی کو اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر بھی عذاب نازل کیا اور ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لانے والے اور تقویٰ اختیار کرنے والے تھے۔

اس سورت میں مشرکین کو متنبہ کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھال ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ انھیں معلوم ہو جائے گا کہ ہماری بربادی کا سبب یہ گمان تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بہت سے اعمال سے بے خبر ہے۔ انھیں اس غلط گمان نے ہلاک کر دیا۔ پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور انھیں معافی بھی نہیں ملے گی۔

کفار کا طرزِ عمل بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ وہ قرآن مجید سننے سے منع کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر کبھی سننے کا اتفاق ہو تو اس میں شور ڈالتا کہ تم غلبہ حاصل کر سکو۔ ان کے اس رویے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہا گیا کہ اس عمل کی وجہ سے ہم انھیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ تمام بُرے لوگ جہنم میں اکٹھے کر دیے جائیں گے۔ وہ ایک دوسرے کو برا بھلا کہیں گے۔ گمراہ ہونے والے لوگ اللہ تعالیٰ سے کہیں گے اے اللہ! ہمیں وہ جن اور انسان دکھا جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تا کہ ہم انھیں اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں۔

سُورَةُ حَمَّ السَّجْدَةِ میں اہل ایمان کا تذکرہ ہے کہ جو لوگ تمام مخالفتوں کے باوجود حق پر ثابت قدم رہیں گے، فرشتے انھیں جنت کی بشارت دیں گے۔ دعوت الی اللہ کی اہمیت و فضیلت بیان کی گئی ہے کہ اُس سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے۔ پھر دعوت کے مخاطبین کی زیادتی اور بُرائی کا جواب دینے کا طریقہ سکھایا گیا ہے کہ ایک داعی کو ہمیشہ یہ مد نظر رکھنا چاہیے کہ نیکی اور بُرائی کبھی بھی برابر نہیں ہو سکتے۔ لہذا داعی کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ بُرائی کا بدلہ بھی اچھائی کے ساتھ دے، بلکہ بُرائی کا جواب اس طریقے سے دے جو سب سے اچھا ہو۔ اس طرح مخالفین بھی اس کے گرویدہ ہو جائیں گے۔

فرمانِ الہی

قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هٰدٰى وَّ شِفَآءٌ ط (سُورَةُ حَمَّ السَّجْدَةِ: 44)

ترجمہ: آپ (ﷺ) فرمادیجئے جو ایمان لائے یہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

حَمَّ ۱ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۲ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا

حم۔ (یہ قرآن) اتارا گیا ہے بڑے مہربان نہایت رحم فرمانے والے کی طرف سے۔ ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں قرآن عربی

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۳ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۴ فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۵

(زبان میں) ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔ (یہ) خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے پس ان میں سے اکثر نے منہ موڑ لیا تو وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِيْ آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ

اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں اس بات سے جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان

حِجَابٌ فَأَعْمَلْ إِنَّا عَمِلُونَا ۵ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

ایک پردہ ہے تو آپ (اپنا) کام کرتے رہیے بے شک ہم (اپنا) کام کرنے والے ہیں۔ آپ (کفار سے) فرمادیجیے میں تو تمہارے ہی جیسا بشر ہوں (البتہ)

يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنبَاءِ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۶ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۷

میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم سیدھے اسی کی طرف رخ رکھو اور اس سے مغفرت مانگو اور مشرکوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۸ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کا بھی انکار کرنے والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۹ قُلْ أَيْنَكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي

نیک اعمال کیے اُن کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ آپ (خاتمة النبيين والصلوة عليهم وسلم) فرمادیجیے کیا تم اس (اللہ) کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں

يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ۱۰ ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۱۱ وَجَعَلْ فِيهَا رَوَاسِيَ مِّنْ فَوْقِهَا

میں پیدا فرمایا؟ اور تم اس کے لیے شریک ٹھہراتے ہو وہی تمام جہانوں کا رب ہے۔ اور اُس نے اس (زمین) میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے

وَبُرُكٍ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۱۲ سَوَاءٌ لِّلْمَسْأَلِينَ ۱۳

اور اس میں برکت رکھی اور اس میں (رہنے والوں کی) غذاؤں کے اندازے مقرر فرمائے چار دنوں میں (نعتیں) سب حاجت مندوں کے لیے یکساں ہیں۔

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۖ قَالَتَا

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ اس وقت دھواں تھا پھر اس سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں (وجود میں) آؤ خوشی یا ناخوشی سے انھوں نے کہا کہ ہم فرماں

آتَيْنَا طَائِعِينَ ۝ فَقَضَهُنَّ سَبْعَ سَلَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ ۖ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۖ

بردار بن کر حاضر ہو گئے۔ پھر اس نے دو دن میں سات آسمان بنا دیے اور ہر آسمان میں اس کے کام کی وحی فرمائی

وَزَيْنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِصَابِيحٍ ۚ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ فَإِنْ

اور ہم نے دنیاوی آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے زینت دی اور اس کو محفوظ فرما دیا یہ بہت غالب خوب جاننے والے کا (مقرر کردہ) اندازہ ہے۔ پھر اگر

أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صُِعْقَةً مِّثْلَ صُِعْقَةِ عَادٍ وَتَبُودَ ۝ إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ

وہ منھ موڑ لیں تو آپ فرمادیجیے کہ میں تمہیں کڑک (کے عذاب) سے ڈراتا ہوں جیسی کڑک قوم عاد اور قوم ثمود (پر آئی تھی)۔ جب ان کے پاس رسول آئے

مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً

ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے (اس پیغام کے ساتھ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو لوگوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتوں کو نازل فرما دیتا

فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

تو بے شک جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ پھر جو (قوم) عاد تھے تو انھوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا

وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ

اور انھوں نے کہا کون قوت میں ہم سے بڑھ کر ہے؟ کیا انھوں نے نہیں دیکھا بے شک اللہ جس نے انھیں پیدا فرمایا ہے وہ قوت میں ان سے کہیں زیادہ بڑھ

وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحْسَاتٍ

کر رہے اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے۔ پھر ہم نے ان پر تیز آندھی والی ہوا بھیجی نحوست کے دنوں میں

لِنُنْذِرَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا

تاکہ ہم انھیں رسوائی کے عذاب کا مزہ کھائیں دنیا کی زندگی میں اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے اور ان کی کوئی

يُنصِرُونَ ۝ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعُلَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَآخَذَتْهُمْ صُِعْقَةٌ

مدد نہیں کی جائے گی۔ اور جو (قوم) ثمود تھے تو ہم نے انھیں (سیدھا) راستہ دکھایا مگر انھوں نے ہدایت کے مقابلہ میں اندھا رہنے کو پسند کیا تو انھیں ذلت کے

الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝

عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا ان (اعمال) کے بدلہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور ڈرتے رہتے تھے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا

اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف جمع کیے جائیں گے پھر (نظم و ترتیب کے لیے) انہیں روکا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ اس (جہنم) کے پاس پہنچ

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَعُهُمْ وَابْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾

جائیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے خلاف گواہی دیں گی ان اعمال کی جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَقَالُوا الْجُلُودُ دِهْمٌ لِّمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا طَقَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ

اور اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی وہ کہیں گی ہمیں اسی اللہ نے بولنا سکھایا ہے جس نے ہر شے کو بولنا سکھایا ہے اور اسی نے تمہیں

خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ

پہلی بار پیدا فرمایا ہے اور اس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم (تو گناہ کرتے وقت) اس (خوف) سے بھی پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی

سَعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا

دیں گے تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں لیکن تم تو گمان کرتے تھے کہ اللہ (تمہارے) بہت سے (اعمال) جانتا ہی نہیں

تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخُسِرِينَ ﴿٢٣﴾

جو تم کرتے ہو۔ اور تمہارے اسی گمان نے جو تم اپنے رب کے بارے میں کیا کرتے تھے تمہیں ہلاک کر دیا لہذا تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔

فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۖ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾

پھر اگر وہ صبر کریں تو بھی ان کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں تو انہیں توبہ کا موقع نہیں دیا جائے گا۔

وَقَيِّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّيْنَا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ

اور ہم نے ان کے لیے کچھ ساتھی مقرر کر دیے ہیں تو انہوں نے ان کے لیے ان کے آگے پیچھے (کے بڑے اعمال) کو خوش نما کر دکھایا اور ان پر (عذاب کا) فیصلہ

الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خُسِرِينَ ﴿٢٥﴾

ثابت ہو گیا ان قوموں کی طرح جو ان سے پہلے گزر چکی تھیں جنات اور انسانوں میں سے بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾

اور کافروں نے کہا اس قرآن کو مت سنو اور اس میں شور مچایا کرو (جب یہ سنایا جائے) تاکہ تم غالب رہو۔

فَلَنَذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْوَا الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

تو ہم کافروں کو سخت عذاب کا مزہ ضرور چکھائیں گے اور ضرور انہیں ان کے بدترین اعمال کا بدلہ دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَاءُ اَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ط جَزَاءُۢۤ بِمَا كَانُوْا بِاٰتِنَاۙ

یہ (جہنم کی) آگ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے ان کے لیے اسی میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ۝۲۸ وَّ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذِيْنَ اَصْلَلْنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

انکار کیا کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب! تو ہمیں وہ دونوں دکھا دے جنہوں نے جنات اور انسانوں میں سے ہمیں گمراہ کیا

نَجْعَلُهَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۝۲۹ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ

ہم انہیں اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں۔ بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ ہی ہمارا رب ہے پھر

اَسْتَقَامُوْا تَنْزَلَ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخٰفُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ

وہ (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ تم خوف کرو اور نہ غم کرو اور اس جنت کی بشارت پر خوش ہو جاؤ جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۳۰ نَحْنُ اَوْلٰٓئُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے مددگار ہیں اور آخرت میں بھی اور تمہارے لیے اس میں وہ سب کچھ ہوگا

تَشْتَهٰٓيْ اَنْفُسُكُمْ وَّلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدْعُوْنَ ۝۳۱ نُّزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝۳۲

جو تمہارے جی چاہیں گے اور اس میں تمہارے لیے ہر وہ چیز ہے جو تم مانگو گے۔ (یہ) بہت بخشنے والے نہایت رحم فرمانے والے کی طرف سے مہمانی ہے۔

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صٰلِحًا وَّ قَالَ اِنِّىۤ اِنِّىۤ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۳۳

اور اس شخص سے بہتر بات کس کی ہوگی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

وَلَا تَسْتَوِ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اِذْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيۤ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ

اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوتی تم (بدی کو) بہترین نیکی سے دفع کرو پس (تم دیکھو گے) وہی شخص جس کے اور تمہارے درمیان

عَدَاوَةٌ كَاَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝۳۴ وَمَا يُلْقِيْهَاۤ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلْقِيْهَاۤ اِلَّا ذُوۡ حِطِّ

دشمنی ہے وہ گویا گرم جوش دوست بن جائے گا۔ اور یہ (توفیق) صرف انہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ (توفیق) اسی کو ملتی ہے جو بڑے

عَظِيْمٍ ۝۳۵ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

نصیب والا ہوتا ہے۔ اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو (فوراً) اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو بے شک وہ خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ ۝۳۶ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ

خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند نہ تم سورج کو سجدہ کرو اور

وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٣٧﴾ فَإِنْ

نہ چاند کو اور اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا فرمایا ہے اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ پھر اگر

اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ﴿٣٨﴾

وہ تکبر کریں تو جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ

اور اس کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ تم زمین کو دیکھتے ہو وہ دبی (خشک) پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ابھر آتی ہے اور پھولتی ہے

الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتِ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي

یقیناً وہ (اللہ) جس نے اس کو زندہ کیا ہے یقیناً وہی مردوں کو زندہ فرمانے والا ہے بے شک وہ ہر شے پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ بے شک جو ہماری آیتوں

أَيَّتِنَا لَا يُخْفُونَ عَلَيْنَا ۚ أَفَسَوْفَ يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

میں ٹیڑھ اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں بھلا جو آگ میں ڈالا جائے (وہ) بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے گا؟

اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا

تم جو چاہو کرو بے شک وہ خوب دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔ بے شک جن لوگوں نے (کتاب) نصیحت کا انکار کیا جب کہ وہ ان کے

جَاءَهُمْ ۚ وَ إِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ﴿٤١﴾ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ

پاس آچکی تھی (وہ عذاب سے نہ بچیں گے) اور یقیناً یہ ایک زبردست کتاب ہے۔ باطل اس (قرآن) کے پاس نہ اس کے آگے سے آسکتا ہے اور نہ ہی اس کے

خَلْفَهُ ۚ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَنِيدٍ ﴿٤٢﴾ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ

پیچھے سے (یہ) بڑی حکمت والے بہت تعریفوں والے (اللہ) کا نازل کیا ہوا ہے۔ آپ (خاتم النبیین ﷺ) سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو آپ سے پہلے

لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا

رسولوں سے کہی جا چکی ہیں یقیناً آپ کا رب مغفرت والا (بھی) ہے اور دردناک سزا دینے والا (بھی) ہے۔ اور اگر ہم اسے عجی (غیر عربی) قرآن بناتے

أَعْجَبِيًّا لَّقَالُوا لَوْ لَا فَصَّلْتَ آيَتُهُ ۚ أَعْجَبِيٍّ وَ عَرَبِيٍّ ۚ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا

یقیناً وہ کہتے اس کی آیتیں تفصیل سے کیوں نہیں بیان کی گئی (یہ) کیا؟ (کتاب) عجی اور (رسول) عربی؟ آپ (خاتم النبیین ﷺ) فرما دیجیے جو ایمان

هُدًى وَ شِفَاءٌ ۚ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي أَذَانِهِمْ وَقُرْ وَ هُوَ عَلَيْهِمْ عَتَىٰ ۚ أُولَٰئِكَ

لائے یہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور یہ (انکا قرآن) ان کے حق میں اندھا پن ہے یہ وہ

يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ

لوگ ہیں جو بہت دور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی پھر اُس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿٣٤﴾

کی بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تو اُن کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اور وہ یقیناً اس (قرآن) کے حوالہ سے بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٣٥﴾

جو کوئی نیک عمل کرتا ہے تو اپنے لیے ہی کرتا ہے اور جو کوئی بُرائی کرتا ہے تو اس کا نقصان اسی کو ہوگا اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۖ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْثَامِهَا ۖ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ

قیامت کا علم اسی (اللہ) کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور کوئی بھل اپنے شکوفوں سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے

وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۖ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ آيُنَ شُرَكَائِي ۖ قَالُوا أَدْذُكَ ۖ

اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر اس کے علم میں ہوتا ہے اور جس دن (اللہ) ان کو ندا فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں یہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں (آج) ہم

مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ﴿٣٦﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُمُ

میں سے کوئی (اس بات کی) گواہی دینے والا نہیں ہے۔ اور ان سے گم ہو جائیں گے جنہیں وہ (دنیا میں) اس سے پہلے پوجا کرتے تھے اور سمجھ لیں گے کہ ان کے

مِنْ مَحِيصٍ ﴿٣٧﴾ لَا يَسْعَى الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ ۖ وَإِنَّ مَصَّهُ الشَّرِّ فَيَعُوسُ قَنُوطٌ ﴿٣٨﴾

لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں۔ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں بچتا اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس (اور) نا اُمید ہو جاتا ہے۔

وَلَيْنَ أَدْقَنَهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي ۖ وَمَا أَظُنُّ

اور اگر ہم اسے اپنی جانب سے رحمت سے لطف اندوز کریں اُس تکلیف کے بعد جو اُسے پہنچی تھی تو وہ ضرور کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں یہ خیال نہیں کرتا

السَّاعَةَ قَائِمَةً ۖ وَلَيْنَ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۖ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ

کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کے پاس لوٹا یا بھی گیا (تو) یقیناً میرے لیے اس کے ہاں بھلائی ہی ہوگی تو ہم کافروں کو ضرور بتائیں گے

كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا ۖ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٣٩﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ

جو وہ کیا کرتے تھے اور انہیں سخت عذاب کا مزہ ضرور چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں

أَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٤٠﴾ قُلْ

(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ آپ (ﷺ) فرمادیا ہے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾

بھلا دیکھو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہے پھر تم نے اس کا انکار کر دیا تو اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو بہت دور کی مخالفت میں پڑا ہو۔

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ

عنقریب ہم انھیں اپنی نشانیاں دکھائیں گے آفاق (عالم) میں بھی اور (خود) ان کی جانوں میں بھی یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ بے شک وہ

الْحَقُّ ۚ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾ أَلَا إِنَّهُمْ

(قرآن) حق ہے کیا یہ بات کافی نہیں (آپ ﷺ کی تسلی کے لیے) کہ بے شک آپ کا رب ہر شے پر گواہ ہے۔ آگاہ ہو جاؤ یقیناً وہ لوگ

فِي مَرِيَّةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٤﴾

اپنے رب کی ملاقات کے بارے میں شک میں ہیں آگاہ ہو جاؤ بے شک وہ ہر چیز کا احاطہ فرمائے ہوئے ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

- (i) حَمَّ سے شروع ہونے والے سورتوں کو نام دیا گیا ہے:

(الف)	سبع مثانی	(ب)	حوامیم	(ج)	مصائب	(د)	مواقیت
-------	-----------	-----	--------	-----	-------	-----	--------
- (ii) آیت سجدہ تلاوت کرنے یا سننے پر لازم ہوتا ہے:

(الف)	سکوت	(ب)	سجدہ	(ج)	توقف	(د)	جلسہ
-------	------	-----	------	-----	------	-----	------
- (iii) سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ میں مشرکین کے مطالبہ کا ذکر کیا گیا ہے:

(الف)	آسمان کا پھٹنا	(ب)	فرشتوں کا نظر آنا
(ج)	عذاب کا نازل ہونا	(د)	قیامت کا برپا ہونا
- (iv) قوم عاد پر نازل ہونے والے عذاب کی نوعیت تھی:

(الف)	آندھی طوفان	(ب)	آگ برسا	(ج)	پانی کا سیلاب	(د)	زمین میں دھنسا
-------	-------------	-----	---------	-----	---------------	-----	----------------
- (v) مشرکین کو آنکھ، کان اور کھال کے بارے میں باخبر کیا گیا ہے کہ:

(الف)	یہ اعضا ان کے خلاف گواہی دیں گے۔	(ب)	ان اعضا سے سوال کیا جائے گا
(ج)	ان اعضا پر عذاب ہوگا	(د)	یہ اعضا خاموش رہیں گے

مختصر جواب دیں۔

- (i) سُورَةُ حَمْدِ السَّجْدَةِ میں قرآن مجید کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟
- (ii) سُورَةُ حَمْدِ السَّجْدَةِ کے دو مزید نام تحریر کریں۔
- (iii) سُورَةُ حَمْدِ السَّجْدَةِ میں ایک مبلغ کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟
- (iv) قیامت کے دن انسان کے خلاف کون گواہی دے گا؟
- (v) سُورَةُ حَمْدِ السَّجْدَةِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

تفصیلی جواب دیں۔

سُورَةُ حَمْدِ السَّجْدَةِ کے بنیادی مضامین پر نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُورَةُ حَمْدِ السَّجْدَةِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر نوٹ کریں۔
- سُورَةُ حَمْدِ السَّجْدَةِ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے قوم عاد اور قوم ثمود کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُورَةُ حَمْدِ السَّجْدَةِ کی روشنی میں طلبہ کو قوم عاد اور قوم ثمود کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں اور انھیں ان اقوام پر نازل ہونے والے عذاب کی وجوہات بتائیں۔
- طلبہ کو سُورَةُ حَمْدِ السَّجْدَةِ کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین سے آگاہ کریں۔